Name of Scholar: **Yashmin Firdosh** **N.F.No:564/2024**
Name of Supervisor: **Dr. Zohra Khatoon** **Dated: 07/08/2024**
Name of the Department: **Department of Persian, Faculty of Humanities and Languages, JMI**
Title: **“ Mutalay-e-Tatbiqi miyan-e-Khair-ul-Majalis wa Fawaid-ul-Fuad”**

(ABSTRACT)

Key Words: **Khair-ul-majalis, Fawaid-ul-Fuad,Malfuzaat,Hazrat Nizamuddin Aulia, Hazrat Nasiruddin Charagh Delhi,Hazrat Amir Hasan Sijzi,Hamid Qalandar, Tableegh**

تاریخ گواہ ہے کہ ہر دور میں کسی نہ کسی برگزیدہ ہستی کے ارشادات و ملفوظات کو ان کے معتقدین و جانشین آنے والی آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ رکھنے کی حتی الوسع کوشش کرتے ہیں، اللہ کے ان برگزیدہ بندوں کے ارشادات و فرمودات و اذکار مومنین کے دلوں کے لئے راحت و سکون کا باعث ہوتے ہیں۔ فارسی ادب میں ملفوظ نویسی کی روایت بہت پرانی ہے، لیکن امیر حسن علاء سجزی نے فواید الفواد لکھ کر اس ادب میں دوبارہ جان ڈال دی، خیر المجالس اور فواید الفواددونوں ملفوظات اپنے عہد کی معروف و مشہور تصانیف ہیں۔ خیر المجالس اور فواید الفواددونوں ہی ملفوظات کا تعلق چشتی نظامی سلسلے سے ہے، جس کی وجہ سے ان دونوں ملفوظات میں بہت زیادہ مماثلت پائی جاتی ہے۔

صوفیاءومشائخ کے ملفوظات ہوں یا مکتوبات دونوں ہی شریعت و طریقت، علم و معرفت، حکمت و حقیقت و عرفان کی راہیں کھولنے نیز صحیح راہ کا تعین کرنے میں معاون و مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ لیکن دقت طلب مرحلہ اس وقت پیش آتا ہے جب دو بزرگان دین کی الگ الگ کتابوں کا تطبیقی مطالعہ کیا جائے، خاص طور پر جب دونوں شخصیات ایک ہی سلسلے کے ماہر استاد ہوں۔ یہاں تطبیقی مطالعہ سے ہمارا مقصد صرف اور صرف یہ ہے کہ جادۂ طریقت میں ان کا مقام معلوم ہو سکے، خلق خدا کے ساتھ معاملات برتنے کے سلیقے کا علم ہو سکے، اور یہ بھی معلوم ہو سکے کہ ہمارے صوفیاے کرام نے دین رسول کی تبلیغ و اشاعت کے لئے جو طریقہ کار اختیار کیا ان کا منہج کیا تھا۔ اس مقالہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے میں نے اس کو مندرجہ ذیل تین ابواب میں تقسیم کیا، مقالہ کے خاتمے پر نتیجہ گری اور کتابیات کی فہرست بھی شامل مقالہ ہے۔

باب اول: احوال و آثار سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیاءؒ و حضرت امیر حسن علاء سجزیؒ و حضرت نصیر الدین محمود چراغ دہلیؒ اور حضرت مولانا حمید قلندر

باب دوم: تیر ہویں و چودہویں صدی عیسوی کا ادبی و ثقافتی پس منظر

باب سوم: خیر المجالس اور فواید الفواد کا تطبیقی مطالعہ

باب اول: احوال و آثار سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیاءؒ و حضرت امیر حسن علاء سجزیؒ و حضرت نصیر الدین محمود چراغ دہلیؒ و حضرت مولانا حمید قلندر

باب اول میں ان بزرگان دین یعنی سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیاءؒ و حضرت امیر حسن علاء سجزیؒ و حضرت نصیر الدین محمود چراغ دہلیؒ اور حضرت مولانا حمید قلندر کی حالات زندگی کے بارے میں تفصیلی ذکر کیا ہے۔ اس کے علاوہ ان چاروں بزرگان دین کی شیوۂ زندگی، خانوادہ، تعلیم، عبادت و ریاضیات، خدمت خلق، بیعت و خلافت، جانشین (خلفاء)، تصنیفات، شاعری اور آرامگاہ کا ذکر اس باب میں کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ ان چاروں بزرگان دین کی شیوۂ زندگی، خانوادہ، تعلیم، عبادت و ریاضیات، خدمت خلق، بیعت و خلافت، جانشین (خلفاء)، تصنیفات، شاعری اور آرامگاہ کا ذکر اس باب میں کیا گیا ہے۔

باب دوم: تیرہویں و چودہویں صدی عیسوی کا ادبی و ثقافتی پس منظر

ہندوستانی تاریخ میں تیرہویں اور چودہویں صدی عیسویں کا زمانہ ہندوستان کے علمی اور ادبی عروج کا زمانہ ہے۔ جس میں بے شمار تذکرے اور تاریخیں لکھی گئی۔ اس دوران یہاں پر تین خانوادہ گزرے ہیں، جن میں پہلا خانوادہ مملوک ہے، جس کی حکومت ۶۰۲-۶۸۹ھ مطابق ۱۲۰۶-۱۲۹۰ء تک رہا ہے۔ دوسرا خانوادہ خلجی جس کی حکومت ۶۸۹-۷۲۰ھ مطابق ۱۲۹۰-۱۳۲۰ء تک رہی اور تیسرا خانوادہ تغلق جس کی حکومت ۷۲۰-۸۱۴ھ مطابق ۱۳۲۰-۱۴۱۴ء تک رہی۔ اس باب میں تیرہویں و چودہویں صدی عیسوی کے ادبی، سماجی، و ثقافتی حالات کے علاوہ اس درمیان جتنے بھی بادشاہ گزرے ہیں مثلاً سلطان قطب الدین ایبک سے لیکر سلطان محمود شاہ تغلق تک، تمام بادشاہوں کا ذکر، اس دور کے مشہور شعراء و ادباء کا ذکر، ان کی شاعری، غزلیات، رباعیات، قصائد، اور مثنویات کو بیان کیا گیا ہے۔ اس دور میں جو کتابیں لکھی گئی ہیں، ان کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

باب سوم: خیر المجالس اور فواید الفواد کا تطبیقی مطالعہ

یہ میرا تیسرا اور اہم باب ہے اس باب میں تصوف، سلاسل تصوف، ملفوظات کسے کہتے ہیں؟، اہم ملفوظات کون کون سے ہیں؟، تاریخی اعتبار سے ملفوظات کی کیا اہمیت و افادیت ہے؟ خیر المجالس اور فواید الفواد کا تفصیلی ذکر، خیر المجالس اور فواید الفواد کے قلمی اور مطبوعہ نسخے، مطالعہ کے درمیان میں نے دیکھا کہ خیر المجالس اور فواید الفواد دونوں ہی ملفوظات میں بے حد مماثلت پائی جاتی ہیں، اور بعض جگہوں پر چند اختلاف بھی دیکھنے کو ملے جس کا تعلق کہیں نہ کہیں اشتراک سے ہی تھا، بس اس کو بیان کرنے کا طریقہ بدل دیا گیا ہے، اس کے علاوہ اسلامی واقعات، تاریخی واقعات، اس کا منہج، فہرست قرآنی آیات و احادیث، وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

چکیدہ

مقالہ نگار:	یاسمین فردوس
نگراں:	ڈاکٹر زہرہ خاتون
عنوان:	مطالعہ ی تطبیقی میان خیر المجالس و فواید الفواد
شعبہ:	شعبہ فارسی فیکلٹی آف ہیومینیٹیز اینڈ لینگویجیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی